

ل جماعت قادیانی نوجوانوں علی امر بیرون ملک بھجوائے کا سلسلہ تیز

دوفیں تنظیموں اشاعت انصار اللہ اور اشاعت اطفال الاحمدیہ نے اپنیت ورک قائم کر کے سرگرمیاں شروع کر دیں۔ تابع ہونے والے نوجوانوں کا اکشاف

کراچی (نمایمنہ خصوصی) قادیانی قیادت کی ہدایت پر کراچی میں جماعت احمدیہ کی دو ذیلی تنظیموں اشاعت انصار اللہ اور اشاعت اطفال الاحمدیہ نے اپنیت ورک قائم کر کے سرگرمیاں شروع کر دی ہیں اور دعوت الی اللہ کے نام سے گلستان جوہر، نار تھک کراچی اور محمود آباد کے علاقوں میں غیر اعلانیہ اجتماعات پر و گرامات منعقد کئے جا رہے ہیں۔ دونوں تنظیموں نے تعلیم یافتہ بیرونی نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت دلوانے کا محسوسہ دے کر قادیانی ہنانے کی مہم بھی شروع کر رکھی ہے اور اس کیلئے ویزہ کششنسی کرنے والی بعض فریم اور بیرون ملک ویزے کے حصول کے لئے لازمی کر دہ ایساٹ ٹیسٹ کرانے والے ادارے خاص طور پر سرگرم ہیں جو مشری جذبے کے تحت نوجوانوں کو قادیانی ہنا کر لندن، کینیڈ، ہالینڈ اور جرمنی بھجوار ہے ہیں۔ سرکاری اداروں میں بعض انتہائی اہم ذمہ داریوں پر فائز افراد اشاعت انصار اللہ اور اشاعت اطفال الاحمدیہ کی پشت پناہی کر رہے ہیں جبکہ جماعت احمدیہ کی جانب سے دونوں تنظیموں کو مکمل مالی تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ اس بات کا اکشاف کراچی سے قادیانی جماعت کے جھانے میں آکر لندن پہنچنے والے گلستان جوہر اور نار تھک کراچی کے 4 نوجوانوں نے کیا۔ ان نوجوانوں نے ختم نبوت اکیڈمی لندن کو رابطہ کر کے حقائق سے آگاہ کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مذکورہ تنظیموں نے 3 ماہ قبل شہر میں باقاعدہ اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا تھا۔ اشاعت انصار اللہ اور اشاعت اطفال الاحمدیہ نے گلستان جوہر، نار تھک کراچی اور محمود آباد میں اپنے خلیفہ دفاتر قائم کئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق شارع فیصل پر قائم بعض ایے ویزہ کششنس کا بھی اکشاف ہوا کہ جو خصوصیت کے ساتھ مشری جذبے کے تحت جھانے میں آنے والے نوجوانوں کیلئے ویزے کی سہوتیں فراہم کر رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ لندن پہنچنے والے ان نوجوانوں نے اکشاف کیا کہ انہیں بیرون ملک بھجوانے کے لئے تمام قانونی تقاضے پورے کئے گئے ہیں تاہم ان سے جماعت احمدیہ کا سرگرم رکن ہونے کا ایک فارم بھروایا گیا تھا اور یہ ہدایت کی گئی کہ وہ پاکستان سے باہر جا کر جماعت احمدیہ کو اپنی خدمات فراہم کریں گے۔ مذکورہ نوجوانوں کے مطابق اب تک 40 سے 45 نوجوان ایسے ہیں کہ جن کے بارے میں انہیں علم ہے کہ وہ اسی طریقے سے بیرون ملک بآسانی پہنچے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ان نوجوانوں میں سے صرف 2 نے تائب ہونے کی غرض سے لندن پہنچ کر کی اسلامک سینٹر سے رابطہ کیا اور وہاں سے ان نوجوانوں کو ختم نبوت اکیڈمی لندن کے علمائی فونک یا گیا جس کے بعد ٹیلی فونک رابطے کے ذریعے مزید 2 نوجوان جو آپس میں دوست تھے لندن پہنچ کر تائب ہو گئے ہیں۔ ذرائع کہنا ہے کہ ان نوجوانوں نے اکشاف کیا کہ بعض تعلیمی اداروں کے پروفیسرز اور صوبائی حکومت میں اہم ذمہ داریوں پر فائز اعلیٰ افسران بھی مشری جذبے کے تحت مذکورہ سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق ختم نبوت اکیڈمی لندن نے اشاعت انصار اللہ اور اشاعت اطفال الاحمدیہ کی سرگرمیوں کی گرفتاری کا فیصلہ کیا ہے اور تائب ہونے والے نوجوانوں کی جانب سے ہونے والے اکشافات سے متعلق اہم دستاویزی ثبوت اکٹھے کرنے شروع کر دیے ہیں۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن کے سربراہ عبدالرحمن باوانے امت کے رابطے پر تصدیق کی کہ حال ہی میں کراچی سے قادیانی ذیلی تنظیموں کے جھانے میں قادیانی ڈیکیسر کے لندن پہنچنے والے چند تعلیم یافتہ نوجوان تائب ہوئے ہیں۔